

پینتالیس (45) سال تک ایک دُضو سے پانچوں وقت کی نماز ادا کرتے رہے۔

(الخیرات الحسان، ص 117، ردالمحتار، 1/150)

غیبت کرنے والے سے پیچھا چھڑانے کا طریقہ

اے عاشقانِ اولیا! ہمارے بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کا گناہوں بھری غیبت سننے سے بچنے کا جذبہ مہربان! کاش! صد کروڑ کاش! ہمارا یہ ذہن بن جائے کہ جوں ہی کسی مسلمان کا منفی (NEGATIVE) تذکرہ نکلے فوراً خبردار ہو جائیے اور غور کیجئے، اگر وہ مذکرہ غیبت پر مبنی یا غیبت کی طرف لے جانے والا ہو تو فوراً اس سے باز آجائیے، اگر کوئی اور آدمی یہ گفتگو کرنے لگا ہو تو اس کو مناسب طریقے پر روک دیجئے، اگر وہ باز نہ آئے تو وہاں سے اٹھ جائیے، اگر اُسے روکنا یا اپنا وہاں سے ہٹنا ممکن نہ ہو تو دل میں بُرا جائیے، ترکیب سے بات بدل دیجئے اُس گفتگو میں دلچسپی مت لیجئے، مثلاً ادھر ادھر دیکھنے لگ جائیے، منہ پر یزاری کے آثار لائیے، بار بار گھڑی دیکھ کر آکٹاہٹ کا اظہار فرمائیے، ممکن ہو تو استنجا خانے کا کہہ کر ہی اٹھ جائیے اور پھر آپ کا کہا جھوٹ نہ ہو جائے اس لئے استنجا بھی کر لیجئے۔ ”غیبت گاہ“ میں حاضر رہنے کے بجائے مجبوراً استنجا خانے میں وقت گزارنا بہت مناسب عمل ہے ان شاء اللہ اس پر بھی ثواب ملے گا۔

اخلاق ہوں اچھے میرا کردار ہو ستھرا محبوب کے صدقے میں مجھے نیک بناوے

(وسائلِ بخشش، ص 115)